© rasailojaraid.com

فقہی سین جیم

نور احمد شاہتاز

سوال: ذبح فوق العقدہ کا شرعی حکم کیا ہے؟ ہمارے علاقہ کے سب علماء اسے حرام کہتے ہیں جبکہ بعض دیگر مسالک کے لوگ اسے حلال جانتے ہیں۔

نصیر احمد ۔ جملوٹ۔

الجواب : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین ....

ذبح فوق العقدہ میں اختلاف ہے مگر اقوی یہی ہے کہ حرام ہے۔

فقیہ من لدن حکیم علیم، مہر سپہر علم حضرت مجدد سید پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب میں تحریر فرمایا:

جانورے کہ بالائے عقدہ ذبح شود حرام است خوردن او حلال نیست ۔اگر چہ بعض روایات مرجوحہ در حل اوست، لیکن حلال نہ پندارند و آں روایات را معتبر و مفتی بہ ندارند، کہ کار دین و کار حل وحرمت است ۔ایں امر معظم را نکو نگہدارند تا پاکی مسلماناں بحال ماند، وجائے کہ مسکین دستیاب نشود پیش سگاں افگندن و یا دفن کردن باید۔ وعصات اغنیاء را خورانیدن ہرگز ہرگز جائز نیست ۔ چنانچہ در ذخیرہ است ۔ قصاب ذبح الشاۃ فی لیلۃ مظلمۃ فقطع اعلی من الحلقوم او اسفل منہ یحرم اکلھا لانہ ذبح فی غیر المذبح لان المذبح ھو الحلقوم .

یعنی جو جانور عقدہ (گھنڈی) سے اوپر ذبح کیا جائے وہ حلال نہیں، اگر چہ بعض ضعیف روایات اس کی حلت کے متعلق موجود ہیں لیکن حلت وحرمت کے معاملہ میں ایسی ضعیف روایات پر عمل درست نہیں۔ لہذا جہاں کوئی مسکین میسر نہ ہو کتوں کے سامنے ڈالنا چاہئے یا دفن کر دینا چاہئے۔ اور غنی لوگ اسے ہرگز استعمال نہ کریں جیسا کہ ذخیرہ کی عبارت سے واضح ہے چنانچہ ذبح فوق العقدہ حرام ہے۔

(فقہ المعاملات پر اپنی نوعیت کا پہلا علمی وتحقیقی مجلّہ آپ کے ہاتھ میں ہے)

© rasailojaraid.com